شاتم رسول ﷺ ملعون رشدی کو "سر" کے خطاب پر حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کا اخبارات کو دیا گیا ردعمل

(۱۹؍جون) مولانا سمیع الحق نے اس موقع پر برطانیہ کا رسوائے زمانہ سلمان رشدی کو اعزازات سے نوازنے کو عالم اسلام اور ملت مسلمہ کے لئے ایک چیلنج قرار دیا اور کہا کہ ملکہ الزبتھ نے قبر کنارے کھڑے ہو کر تاج برطانیہ پر ایک اور شرمناک دھبہ لگا دیا ہے اور خصوصاً برطانوی وزیر اعظم ٹونی بلیئر نے بھی جاتے جاتے چہرے پر ایسی شرمناک کالک مل دی ہے جس کا تاریخ میں ہمیشہ ذکر رہے گا۔ مولانا نے کہا کہ مغرب ایسے اقدامات سے ان کے ممالک میں رہنے والے مختلف مذاہب کے باشندوں بالخصوص مسلمانوں کو خانہ جنگی کی طرف دھکیل رہا ہے۔ مولانا نے کہا کہ سلمان رشدی کے بارہ میں برطانیہ کی ذلت آمیز اور شرمناک اقدام کے جواب میں مسلمانوں کو افغانستان کے ملا عمر اور اسامہ بن لادن کو "سر" کا خطاب اور ہر قسم کے اعلیٰ ایوارڈ دینے چاہئیں۔ مولانا نے کہا کہ یورپ اور مغربی اقوام جان بوجھ کر امت مسلمہ کو انتہا پسندی کی طرف دھکیل رہی ہیں اور حالیہ اقدام سے جس رسوائے زمانہ شخص کو اعزاز سے نواز کر جان بوجھ کر مسلمانوں کے زخموں پر نمک پاشی کی گئی ہے، اس کے جواب میں عالم اسلام کو ہر وہ اقدام کرنا چاہیے جس سے دشمنوں کو ٹھیس پہونچے۔ مولانا نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اس ذلیل جارحانہ اقدام کے جواب میں فوری طور پر نام نہاد دہشت گردی کے خلاف عالمی کولیشن سے علیحدگی کا اعلان کرے، انہوں نے جنرل پرویز مشرف سے مطالبہ کیا کہ اگر وہ سید ہیں تو اپنے نانا کی غیرت اور ناموس پر انہیں سٹینڈ لینا چاہیے۔ مولانا مدظلہ نے کہا کہ چند دن قبل مجھے برطانوی وزارت داخلہ نے جس بے ہودہ اور بے سروپا الزامات کا سہارا لے کر دہشت گرد اور انتہا پسند قرار دیا اور برطانیہ میں میرے داخلہ پر پابندی لگائی آج برطانیہ کے انصاف پسند عوام کو خود اس کا جائزہ لینا چاہیے اور فیصلہ کرنا چاہیے کہ دہشت گرد مسلمان ہیں یا ان کے حکمران انہوں نے کہا کہ برطانوی وزیر اعظم ٹونی بلیئر نے جاتے جاتے اپنے چہرے پر جو کالک اور ذلت آمیز مہر لگی ہوئی ہے وہ رہتی دنیا تک نہیں مٹ سکے گی۔ مولانا نے کہا کہ برطانیہ اور یورپ اپنے ملکوں میں رہنے والے لاکھوں کروڑوں مسلمانوں کو انتہا پسندی پر مجبور کر کے اپنے ممالک میں بدامنی اور خانہ جنگی پر مجبور کر رہی ہے۔ مولانا نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر برطانیہ سے اپنے سفارتی تعلقات پر نظر ثانی کرے۔ انہوں نے عالم اسلام کے نام نہاد اور بے حس حکمرانوں سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر او آئی سی کا اجلاس بلا کر اس علانیہ اعلان جنگ کا نوٹس لیں ورنہ اپنے رسول کے ناموس پر بے حسی کا مظاہرہ کرنے پر اللہ تعالیٰ انہیں ذلت آمیز گرفت سے دوچار کر دے گا۔